سوال

(67) نمازِ جمعہ کی قضاء

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایسی جگہ کام کرتا ہوں جہاں بعض اوقات میری نماز قضا ہوجاتی ہے جو بعد میں پڑھ لیتا ہوں لیکن نماز جمعہ بھی پڑھنا میرے لئے ناممکن ہے اس کی قضا کی کیا شکل ہوگی؟ وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز ایک ایسا فرض ہے جو کسی حالت میں بھی معاف نہیں ہوسکتا۔ عذر کی شکل میں تقدیم وتاخیر کی اجازت ہے یعنی دو نمازیں پڑھ لی جائیں یا بعد میں قضا پڑھ لے لیکن ترک ہرگز جائز نہیں۔ اسی طرح جمعہ کی نماز بغیر عذر کے چھوڑنے پر سخت وعید آئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(لینتھن اقوام عن ودعھم الجمعات او لیختمن اللہ علی قلوبھم ثم لیکونن من الغافلین) (مسلم مترجم جلد اول کتاب الجمعة ص ۳۲۳)

''لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہریں لگا دے گا پھر وہ غافل ہوجائیں گے۔''

دوسری ابوداؤد کی حدیث ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(من ترک ثلث جمع تھاونا طبع اللہ علی قلبه) (سنن ابی داؤد ج ا کتاب الصلاۃ باب التشدید فی ترک الجمعۃ ص ۱۵۸)

''جس نے سستی کی وجہ سے تین جمعے متواتر چھوڑ دیئے' اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔''

آپ کوشش کریں کہ ایسی جگہ ملازمت مل جائے جہاں آپ کو جمعہ پڑھنے کی اجازت ہو یا ڈیوٹی کے اوقات ایسے ہوں کہ آپ کی نماز جمعہ ضائع نہ ہو جب تک آپ کو متبادل کام نہیں ملتا اس وقت تک مجبوری کی وجہ سے آپ جمعہ کی بجائے نماز ظہر پڑھ لیا کریں لیکن متبادل کام کیلئے آپ کوشش جاری رکھیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ صراط مستقیم]

ص175

محدث فتویٰ